سوال

(381)عدت کے احکام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیٹی کا صرف نکاح ہوا تھا، ابھی رخصتی نہیں ہوئی کہ اس کا خاوند کسی حادثہ میں ناگہانی طور پر فوت ہوگیا ہے کیا اس صورت میں بھی اسے عدت گزارنا ہوگی، اس پر کیا کیا پابندیاں ہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا نکاح ہوا لیکن رخصتی سے پہلے اس کا خاوند فوت ہوگیا تو اس عورت کو چار ماہ دس دن عدت گزارنا ضروری ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا کہ اس پر عدت گزارنا ضروری ہے۔ [1]

عدتِ وفات کا ذکر درج ذیل آیت میں ہے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۱ [2]

''اور تم میں سے جو لوگ فوت ہوجائیں اور ان کی بیویاں زندہ ہوں تو ایسی بیوائیں چار ماہ دس دن انتظار کریں۔''

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے اس پر دوران عدت درج ذیل پابندیاں ہیں۔

جس گھر میں عدت گزار رہی ہے اس سے بلا ضرورت باہر نہ نکلے ہاں اگر بامر مجبوری جانا ہو، یا گھر منہدم ہوجائے تو گھر سے نکل سکتی ہے۔

اسے خوبصورت لباس زیب تن نہیں کرنا چاہیے خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

سونے، چاندی، جواہرات وغیرہ کے زیور بھی استعمال نہ کیے جائیں۔

عطریات اور خوشبو کا استعمال بھی جائز نہیں۔

سرمہ وغیرہ بھی استعمال نہ کرے، اسی طرح چہرے کی زیبائش کےلیے جواشیاء استعمال ہوتی ہیں، ان سے بھی اجتناب کیا جائے لیکن غسل کے وقت صابن استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دوران عدت عورت کسی سے گفتگو نہ کرے، فون نہ سنے، گھر میں ننگے پاؤں چلے، چاند کی روشنی میں بھی کمرے سے باہر نہ نکلے، اس قسم کی پابندی لگانا بلا دلیل ہے، شریعت میں ان کا کوئی ثبوت نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، النکاح: ۲۱۱۶۔

[2] ۲/البقرۃ: ۲۳۴۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:331

محدث فتویٰ